

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ جمعہ

اللہ کی رحمت کے اسباب

۱۱ ستمبر ۲۰۲۶ء

خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کی برائیوں اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تم مسلمان ہو۔ سورۃ آل عمران: ۱۰۲

اما بعد: اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو، اور اپنے رب کے ناموں اور صفات میں غور و فکر کرو، تاکہ اس سے تمہارے ایمان اور یقین میں اضافہ ہو، اور اس سے تمہاری محبت اور تعظیم میں اضافہ ہو، اور تمہارے اندر اس کا خوف اور خشیت بڑھے، اور اس پر توکل اور اعتماد بڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے خوبصورت ناموں میں سے الرحمن اور الرحیم ہیں، اور انہی دو ناموں سے اللہ نے اپنی کتاب کا آغاز فرمایا، چنانچہ ارشاد ہے:

سورۃ الفاتحہ - آیات ۱ تا ۳

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، جو نہایت رحم والا، بے حد رحمت والا ہے۔

یہ دونوں مبارک نام اللہ کی ایک عظیم صفت پر دلالت کرتے ہیں، اور وہ ہے صفتِ رحمت، اور یہ ان عظیم ترین صفات میں سے ہے جن کے اثرات ہم ہر چیز میں دیکھتے ہیں، کیونکہ آسمان و زمین میں کوئی نعمت ایسی نہیں جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اثر نہ ہو۔ اللہ جل و علا نے سورۃ النعم میں فرمایا:

سورۃ النحل (سورۃ النعم) - آیت ۱۸

﴿وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہیں کر سکتے، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم میں سے یہ ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو خوشخبری دی، چنانچہ اس نے اپنے بارے میں فرمایا:

سورۃ الانعام - آیت ۱۲

﴿كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ﴾

اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔

اور انہیں یہ خوشخبری بھی دی کہ اس کی رحمت اس کے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث - راوی: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
صحیح بخاری، صحیح مسلم

جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس نے اپنے پاس، اپنے عرش کے اوپر لکھ دیا: بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

اس بات کی ایک صورت کہ اس کی رحمت اس کے غضب پر سبقت رکھتی ہے یہ ہے کہ وہ توبہ قبول کرتا ہے، گناہ معاف کرتا ہے، برائیوں سے درگزر فرماتا ہے، گنہگاروں کو مہلت دیتا ہے اور انہیں جلدی سزا نہیں دیتا، اور جس نے توحید کو مضبوطی سے تھام رکھا ہو اسے بخش دیتا ہے چاہے اس کے گناہ زمین بھر جانے

کے قریب ہی کیوں نہ ہوں۔ بے شک اللہ کی رحمت اتنی وسیع ہے کہ اس نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے، لیکن اللہ کی ایک خاص رحمت بھی ہے جس کے لیے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چن لیتا ہے، اور دنیا میں انہیں ایمان اور نیک عمل کی توفیق دیتا ہے، اور اسی رحمت کے سبب آخرت میں انہیں جنت کی دائمی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اس خاص رحمت کے بہت سے اسباب ہیں جنہیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے واضح کیا تاکہ وہ ان کی طرف سبقت کریں اور ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اس خاص رحمت کے حصول کے اسباب میں سے شرک سے بچنا اور اس سے دور رہنا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة الاعراف - آیت ۱۵۶

﴿وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ﴾

اور میری رحمت ہر چیز کو محیط ہے، سو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ میں یہ رحمت ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو شرک سے بچتے ہیں۔

خاص رحمت کے حصول کے اسباب میں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے، یعنی وہ کام کرنا جن کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا اور ان کاموں سے بچنا جن سے اللہ اور اس کے رسول نے منع فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة آل عمران - آیت ۱۳۲

﴿وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ان اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ بندہ پانچوں نمازیں قائم کرے اور ان کی پابندی کرے، اور اگر اس پر زکوٰۃ فرض ہو تو وہ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة النور - آیت ۵۶

﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے ذرائع میں سے یہ بھی ہے کہ مومنوں سے دوستی رکھی جائے، ان سے محبت کی جائے اور حق کے ساتھ حق کی مدد کی جائے، اور نیکی کا حکم دیا جائے اور برائی سے روکا جائے، جیسا کہ اللہ نے مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة التوبة - آیت ۷۱

﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست اور مددگار ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ کی رحمت کے دروازوں میں سے یہ بھی ہے کہ سچے دل کے ساتھ کثرت سے استغفار کیا جائے، کیونکہ استغفار دنیا و آخرت میں رحمتوں اور برکتوں کے دروازوں کی کنجی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کے قصے میں فرمایا:

سورة النمل - آیت ۴۶

﴿قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اس نے کہا: اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کی جلدی کیوں کرتے ہو؟ تم اللہ سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

استغفار پر مترتب ہونے والی اس رحمت کی تفصیلات میں سے یہ ہیں: گناہوں کی معافی، عذاب کا ٹل جانا، رزق کی فراوانی، جسمانی قوت، اور اولاد کا حصول۔

اللہ کی رحمت جس سے بندے پر نازل ہوتی ہے ان میں سے یہ ہے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کرے، اسے پڑھے جانے پر خاموشی سے سنے، اور اس پر عمل کرے؛ کیونکہ قرآن رحمت ہے، اس کا پڑھنے والا اور اسے خاموشی سے سننے والا دونوں مرحوم ہیں، بشرطیکہ وہ دونوں اس پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة الانعام - آیت ۱۵۵

﴿وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اور یہ ایک ایسی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا، بابرکت ہے، سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اور اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے:

سورة الاعراف - آیت ۲۰۴

﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اے اللہ کے بندو! اللہ کی رحمت پانے کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ جب مومنوں کے درمیان جھگڑا اور اختلاف پیدا ہو تو ان کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة الحجرات - آیت ۱۰

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، سو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

بندے کے لیے اللہ کی رحمت کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ وہ مصیبت کے وقت صبر کرے، اور اللہ کی رضا کے سوا کچھ نہ کہے اور نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سورة البقرہ - آیات ۱۵۵ تا ۱۵۷

﴿وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾

اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو، جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں اور برکتیں ہیں، اور یہی ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔

اللہ مجھے اور آپ سب کو دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت پانے والوں میں شامل فرمائے۔ میں یہ بات کہتا ہوں اور اپنے اور آپ سب کے لیے ہر گناہ سے اللہ کی مغفرت طلب کرتا ہوں، پس تم بھی اس سے مغفرت طلب کرو، بے شک میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اما بعد: اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو، اور جان لو کہ اللہ کی اپنے بندے پر رحمت کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ بندہ مخلوق پر رحم کرے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث - راوی: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما

سنن ابوداؤد، سنن ترمذی

رحم کرنے والوں پر رحمت فرماتا ہے، زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔

یعنی جس سے بھی رحم کرنا ممکن ہو اس پر رحم کرو، چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر، نیک ہو یا بد، انسان ہو یا حیوان، ہر ایک کے مناسب حال رحمت کی صورت میں۔ جو ان پر رحم کرے اللہ اس پر رحم فرماتا ہے: «جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا»۔

اے ایمان کے بھائیو! یہ رحمت کے چند اسباب ہیں؛ سو ان کے باقی تمام اسباب کا بھی خیال رکھو، انہیں سیکھو اور ان پر عمل کرو۔ کیونکہ جس پر اللہ رحم فرماتا ہے، وہ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیتا ہے، اس کی باقی زندگی میں اس کی حفاظت فرماتا ہے، اور اسے اس کی دنیا میں، اس کی قبر میں، اور اس کے اٹھائے جانے اور جمع کیے جانے کے بعد بھی خوش رکھتا ہے۔

اپنے رب سے اس کی رحمت مانگو اور کبھی اس سے مایوس مت ہو، اور جب اللہ سے رحمت مانگو تو اسے عفو یا مغفرت کی دعا کے ساتھ ملاؤ، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

سورة البقرہ - آیت ۲۸۶

﴿وَاَعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا﴾

اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔

اور اس کے اس فرمان میں بھی:

سورة المؤمنون - آیت ۱۰۹

﴿اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾

ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

اور سنت نبویہ کی دعاؤں میں سے یہ ہے:

حدیث - راوی: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
صحیح بخاری، صحیح مسلم

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا، سو مجھے اپنی طرف سے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اور اسی طرح یہ بھی:

حدیث
صحیح مسلم

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

مسلمان کی خوش بختی میں سے یہ ہے کہ اسے ان کے یاد رکھنے اور ان کے ساتھ دعا کرنے کی توفیق ملے۔

دوسرا خطبہ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد اور مغفرت طلب کرتے ہیں، اور گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور گواہی دیتے ہیں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد اور ان کی آل اور تمام صحابہ کرام پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔

سورة الاحزاب - آیت ۵۶

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر، ان کی آل اور تمام صحابہ پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! خلفائے راشدین ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم سے راضی ہو جا، اور تمام صحابہ کرام اور تابعین سے، اور ہم سے بھی ان کے ساتھ، اپنی رحمت کے صدقے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ! تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو، مومن مردوں اور عورتوں کو، زندوں کو اور فوت شدگان کو بخش دے۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت دے، اور اپنے موحد بندوں کی ہر جگہ مدد فرما۔

اے اللہ! ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کے والدین پر رحم فرما، اور ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے ہمیں بچپن میں پالا۔ اے اللہ! ہمارے مریضوں اور تمام مسلمان مریضوں کو شفا دے، پریشان حال لوگوں کی پریشانی دور فرما، غم زدوں کا غم دور فرما، اور مقروضوں کا قرض ادا فرما۔ اے اللہ! دنیا بھر کے پریشان حال مسلمانوں کی پریشانی دور فرما، اور ہمارے کمزور بھائیوں اور بہنوں سے ظلم اور آزمائش دور فرما۔

اے اللہ! ہمیں ہدایت دے اور ہمارے ذریعے دوسروں کو ہدایت دے، اور ہمیں ہدایت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی پیروی نصیب فرما، اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنا نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے وطن اور تمام مسلم ممالک کی حفاظت فرما، اور جس ملک میں ہم رہتے ہیں اس کی بھی حفاظت فرما، اور اس میں امن، سلامتی اور خوشحالی قائم رکھ۔ اے اللہ! اس مرکز اور اس مسجد کے ذمہ داران کو کامیابی عطا فرما، ان کے کاموں میں برکت دے، اور اسے علم و ذکر کا گھر بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں نفع بخش علم، نیک عمل اور نیک اولاد عطا فرما۔

سورة النحل - آیت ۹۰

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ﴾

بے شک اللہ عدل، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی، برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

سورة البقرہ - آیت ۱۵۲

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا، اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔